بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۲۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۱۵ جمادی الثانی ۱۳۸۹ھ ۔ ۳۰ ظہور ۱۳۴۸ہش ۔ ۳۰ اگست ۱۹۶۹ء | نمبر ۲۰۱

اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۲۹ ظہور ۔ کراچی سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ حضور اقدس کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ ۔

● ربوہ ۲۸ ظہور ۔ محترم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن کل مورخہ ۲۷ ظہور کو تیسرے پہر بذریعہ ریل کار لاہور روانہ ہوئے ۔ وہاں سے آپ بذریعہ ہوائی جہاز فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے کام کے سلسلہ میں کچھ عرصہ کے لئے ملک سے باہر تشریف لے گئے ہیں ۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس سفر میں ان کا حافظ و ناصر ہو ۔ آمین ۔

● کل مورخہ ۲۸ ظہور کی دوپہر سے لے کر شام تک جبکہ شدید گرمی تھی وقفہ وقفہ سے کئی بار ربوہ میں بجلی کی رو بند ہوتی رہی ۔ بجلی بند ہونے کی شکایت ایک عرصہ سے چلی آتی ہے لیکن افسوس ہے کہ اس کا کوئی تدارک نہیں کیا جاتا ۔

واقفِ زندگی طلباء کا انٹرویو

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقفِ زندگی طلباء کا انٹرویو انشاء اللہ مورخہ ۹ تبوک ۱۳۴۸ہش مطابق ۹ ستمبر ۱۹۶۹ء بروز منگل صبح ۷½ بجے دفتر وکالتِ دیوان میں لیا جائے گا ۔ داخلہ کے لئے میٹرک پاس ہونا شرط ہے ۔ بی ۔ اے ، ایم ۔ اے پاس نوجوان بھی داخل کئے جاتے ہیں جو نوجوان اپنی زندگی خدمتِ دین کے لئے وقف کرنا چاہتے ہیں وہ فوری طور پر وکیل الدیوان تحریکِ جدید کو اطلاع دیں ۔

وکیل الدیوان
تحریکِ جدید ۔ ربوہ

جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ

مورخہ ۲۶ ۔ ۲۷ ۔ ۲۸ دسمبر ۱۹۶۹ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعتِ احمدیہ کا اٹھترواں (۷۸) سالانہ جلسہ ۲۶ ۔ ۲۷ ۔ ۲۸ فتح ۱۳۴۸ہش (مطابق دسمبر ۱۹۶۹ء) بروز جمعہ ۔ ہفتہ ۔ اتوار منعقد ہوگا ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

دُعا اور نماز کا حق ادا کرنے کیلئے اپنے اوپر ایک موت وارد کرنی ضروری ہے

نماز نام ہے اس بات کا کہ انسان یہ محسوس کرے کہ میں اِس جہان سے دوسرے جہان میں پہنچ گیا ہوں

"یہ مت خیال کرو کہ جو نماز کا حق تھا ہم نے ادا کر لیا یا دعا کا جو حق تھا وہ ہم نے پورا کیا ۔ ہرگز نہیں دعا اور نماز کے حق کا ادا کرنا چھوٹی بات نہیں ۔ یہ تو ایک موت اپنے اوپر وارد کرنی ہے ۔ نماز اس بات کا نام ہے کہ جب انسان اسے ادا کرتا ہو تو یہ محسوس کرے کہ اِس جہان سے دوسرے جہان میں پہنچ گیا ہوں بہت سے لوگ ہیں جو کہ اللہ تعالیٰ پر الزام لگاتے ہیں اور اپنے آپ کو بری خیال کر کے کہتے ہیں کہ ہم نے تو نماز بھی پڑھی اور دعا بھی کی ہے مگر قبول نہیں ہوتی یہ ان لوگوں کا اپنا قصور ہوتا ہے ۔ نماز اور دعا جب تک انسان غفلت اور کسل سے خالی نہ ہو تو وہ قبولیت کے قابل نہیں ہوا کرتی ۔ اگر انسان ایک ایسا کھانا کھائے جو کہ بظاہر تو میٹھا ہے مگر اس کے اندر زہر ملی ہوئی ہے تو مٹھاس سے وہ زہر معلوم تو نہ ہوگا مگر پیشتر اس کے کہ مٹھاس اپنا اثر کرے زہر پہلے ہی اثر کر کے کام تمام کر دے گا ۔ یہی وجہ ہے کہ غفلت سے بھری ہوئی دعائیں قبول نہیں ہوتیں کیونکہ غفلت اپنا اثر پہلے کر جاتی ہے ۔ یہ بات بالکل ناممکن ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کا بالکل مطیع ہو اور پھر اس کی دعا قبول نہ ہو ۔ ہاں یہ ضروری ہے کہ اس کے مقررہ شرائط کو کامل طور پر ادا کرے ۔ جیسے ایک انسان اگر دوربین سے دور کی شے نزدیک دیکھنا چاہے تو جب تک وہ دوربین کے آلہ کو ٹھیک ترتیب پر نہ رکھے فائدہ نہیں اُٹھا سکتا ۔ یہی حال نماز اور دعا کا ہے ۔ اسی طرح ہر ایک کام کی شرط ہے جب وہ کامل طور پر ادا ہو تو اس سے فائدہ ہوا کرتا ہے ۔ اگر کسی کو پیاس لگی ہو اور پانی اس کے پاس بہت سا موجود ہے مگر وہ پیئے نہ تو فائدہ نہیں اُٹھا سکتا ۔ یا اگر اس میں سے ایک دو قطرہ پیئے تو کیا ہوگا ؟ پوری مقدار پینے سے ہی فائدہ ہوگا ۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۳۱۸ ، ۳۱۹)

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۰ ظہور ۱۳۴۸ھش

مسجدِ اقصیٰ کو جلانے کی سازش

مسجد اقصےٰ مسلمانوں کے نزدیک نہایت متبرک مقام ہے۔ تحویل کعبہ سے پہلے مسلمان بھی بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھا کرتے تھے۔ کعبۃ اللہ اپنی قدامت کا۔ شاید ابھی واضح تصور نہیں پیدا کر سکا تھا یا یہ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم یہود سے بھی قبلہ میں اتحاد ہی چاہتے تھے۔ مگر جب اللہ تعالیٰ نے آپ کو بذریعہ الہام عین نماز کے اندر قبلہ کی طرف منہ پھیرنے کی ہدایت فرمائی تو آپ نے فوراً اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل کی۔

اس تحویل میں مسلمانوں کے لئے کئی سبق ہیں۔ اوّل یہ کہ

اَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ

یعنی منہ کسی طرف کرنے میں کچھ نہیں رکھا جس طرف بھی منہ کر لو اللہ تعالیٰ اُدھر ہی موجود ہے۔ اس کے باوجود سب مسلمان خواہ مشرق میں رہتے ہوں یا مغرب میں۔ شمال میں رہتے ہوں یا جنوب میں اَیْنَمَا تُوَلُّوْا کی پابندی کرتے ہیں۔ اور ایک طرف منہ کرنے کی پابندی بھی کرتے ہیں۔

مسجدِ اقصیٰ کی شان معراج نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے واقعہ نے اور بھی بڑھا دی۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ۚ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝ وَاٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًی لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَكِیْلًا ۝ ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ۝

ترجمہ (میں) اس (خدا) کی پاکیزگی (بیان کرتا ہوں) جو رات کے وقت اپنے بندے کو (اس) حرمت والی مسجد سے (اُس) دُور والی مسجد تک جس کے اردگرد کو (بھی) ہم نے برکت دی ہے (اس لئے) لے گیا کہ تا ہم اسے اپنے بعض نشان دکھلائیں یقیناً وہی (خدا) ہے جو (اپنے بندوں کی پکار کو) خوب سُننے والا (اور ان کی حالتوں کو) خوب دیکھنے والا ہے۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب (یعنی تورات) دی تھی اور اس کو ہم نے بنی اسرائیل کے لئے ہدایت (کا ذریعہ) بنایا تھا (اور اس میں انہیں حکم دیا تھا) کہ تم میرے سوا کسی کو (اپنا) کارساز نہ ٹھہراؤ۔ (اور یہ بھی کہا تھا کہ اے) ان لوگوں کی نسل! جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی پر) سوار کیا تھا (یاد رکھو کہ) وہ یقیناً (ہمارا) نہایت شکر گزار بندہ تھا (پس تم بھی شکر گزار بنو)۔

معراج میں مسجد الحرام یعنی کعبۃ اللہ سے مسجدِ اقصیٰ کی طرف جانا اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ موسوی مذہب اگرچہ بنی اسرائیل کے لئے تھا مگر اس میں ایسے بنیادی اصول موجود تھے جو بنی اسرائیل کو حق کی طرف موڑ سکتے تھے۔ چنانچہ تحویل قبلہ میں بھی یہی راز ہے کہ جب قرآن کریم نازل ہو گیا تو تورات اور انجیل اور زبور کی تعلیم گو اس لحاظ سے تو منسوخ نہیں ہوئیں کہ اب ان کی کوئی ضرورت نہیں مگر تاریخی لحاظ سے ان کی اب بھی بڑی ضرورت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمان مسجد اقصیٰ کو جس کی بنیاد حضرت یعقوب علیہ السلام نے رکھی تھی اور جس کی مرمت وغیرہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے کی تو جب یہ علاقہ مسلمانوں کے پاس آیا تو انہوں نے اس پر مسجد اقصیٰ تیار کی۔ اس طرح کی وجوہات سے مسلمانوں کو مسجد اقصیٰ سے دلی اور روحانی تعلق ہے اور اس کو گزند پہنچا کر یہودی کوئی خیر حاصل نہیں کر سکتے۔ ایسے معاملات میں مسلمان جان و مال کی پروا کئے بغیر کام میں لگ جاتے ہیں۔ اور چونکہ وہ حق پر ہوتے ہیں اس لئے فتحیاب بھی ہوتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے اسرائیل کا وجود میں آنا مشرقِ وسطیٰ میں ایک بہت بڑا فتنہ ہے جو مذہبی یہودیوں نے نہیں بلکہ ان یہودیوں نے کھڑا کیا ہے جو یورپ اور امریکہ کی بڑی طاقتوں کے ہاتھوں میں کھیل رہے ہیں جو دو بھائیوں میں خواہ مخواہ پھوٹ ڈال کر اسرائیل کو عرب سے ایک علیحدہ ملک کی صورت دینا چاہتے ہیں تاکہ مشرق پر ان شریر یہودیوں کے ذریعہ تسلط قائم رہے ✣

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

انفاق فی سبیل اللہ

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "لَا حَسَدَ اِلَّا فِیْ اثْنَتَیْنِ: رَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَسَلَّطَهٗ عَلٰی هَلَكَتِهٖ فِی الْحَقِّ، وَرَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ حِكْمَةً فَهُوَ یَقْضِیْ بِهَا وَیُعَلِّمُهَا۔"

(بخاری کتاب الزکوٰۃ باب انفاق المال فی حقہٖ صہ ۱۸۹)

حضرت ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو شخصوں کے سوا کسی پر رشک نہیں کرنا چاہیئے ایک وہ آدمی جس کو اللہ تعالےٰ نے مال دیا اور اس نے اُسے راہِ حق میں خرچ کر دیا۔ دوسرے وہ آدمی جسے اللہ تعالےٰ نے سمجھ دانائی اور حکمت دی جس کی مدد سے وہ لوگوں کے فیصلے کرتا ہے اور لوگوں کو سکھاتا ہے ✣

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ
اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

کراچی میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی

اہم دینی مصروفیات

خطبہ جمعہ اور خطبہ نکاح میں اہم نصائح۔ انفرادی اور اجتماعی ملاقاتیں

لیفٹننٹ جنرل اختر حسین اور ان کی اہلیہ مرحومہ کا جنازہ غائب

کراچی ۔ ۲۳ ظہور ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کل نماز جمعہ احمدیہ ہال میں پڑھائی اور انسانی تخلیق اور اس کے مقصد، انسانی شرف اور اس کے احترام اور انسانی معاشرہ اور اس میں باہمی مساوات کے متعلق اسلام کی حکیمانہ تعلیم پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے فرمایا کہ انسانی تاریخ میں پہلی بار اللہ تعالیٰ نے محسن انسانیت حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے یہ عظیم الشان اعلان کروایا کہ تمام بنی نوع انسان بلا امتیاز رنگ و نسل، مذہب و ملت، قوم و ملک اور امیر و غریب انسانی شرف اور مرتبہ کے لحاظ سے برابر اور مساوی ہیں۔ ہر انسان احسن تقویم کے شرف سے مشرف ہے۔ صرف مال و دولت وجہ امتیاز نہیں۔ بلکہ حقیقی اکرام اور دائمی اعزاز کا دارومدار طہارت قلب اور تقوے اللہ پر ہے۔ حضور نے فرمایا اسلام نے ہر فرد بشر پر قرب الٰہی کی راہ کھول دی ہے۔ البتہ اس راہ پر چل کر حقیقی کامیابی کا حصول دراصل خدا کی راہ میں انسان کی مخلصانہ کوششوں، نیچی قربانیوں، حقیقی مجاہدہ۔ جذبۂ فدائیت اور عاشقانہ ایثار کا مرہون منت ہے۔ جنہیں اللہ کی رحمت قبول کرتی ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے بشریت کے کمال یعنی رضائے الٰہی کے حصول کے لئے انسان کی فطری خواہش کو سیر روحانی سے تعبیر فرمانے کے بعد اس امر کو قرآن کریم کی متعدد آیات سے واضح کیا کہ اسلام نے بلند سے بلند روحانی درجات کے حصول کے لئے استقلال اور استقامت سے اعمال صالحہ بجا لانے کو ضروری قرار دیا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ پُر معارف خطبہ قریباً پون گھنٹہ جاری رہا۔ اس کے بعد حضور نے جمعہ اور عصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ شام کو مغرب اور عشاء کی نمازیں بھی حضور نے اپنی قیام گاہ پر جمع کرکے پڑھائیں۔ اور پھر تھوڑی دیر احباب میں رونق افروز رہ کر انہیں مختلف دینی اور علمی امور پر روح پرور ارشادات سے متمتع فرمایا۔ آخر میں حضور نے جماعت کو بالعموم اور خدام اور اطفال کو بالخصوص ارشاد فرمایا کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی حیات طیبہ پر مختلف کتابوں میں سے پہلے سیرت طیبہ مصنفہ شیخ عبدالقادر صاحب مرحوم کا گہرا مطالعہ کریں۔

کراچی ۲۵ ظہور۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت معدے میں تکلیف کی وجہ سے قدرے ناساز ہے۔ دوست حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی والی لمبی زندگی کے لئے درد دل سے دعائیں کرتے رہیں۔

مورخہ ۲۳ ظہور کو نواب شاہ سے بہت سے دوست حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ملاقات کا شرف حاصل کرنے کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نماز ظہر سے پہلے ان کو اجتماعی ملاقات کا موقعہ عطا فرمایا۔

مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھانے کے بعد حضور ایدہ اللہ نے مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ احمدیہ لکھ صاحبزادے مکرم کیپٹن منیر احمد صاحب فرخ کے نکاح کا اعلان فرمایا۔ یہ نکاح پانچ ہزار روپے حق مہر پر محترمہ منصورہ رشید ملک صاحبہ بنت مکرم رشید احمد خان صاحب کراچی کے ساتھ قرار پایا ہے۔

اس موقعہ پر حضور نے ایک روح پرور خطبہ ارشاد فرمایا۔ اور چند ایمان افروز مثالیں دے کر دعا کی حقیقت پر روشنی ڈالی حضور نے بعض مسنون دعاؤں کا ذکر کرنے کے بعد احباب کو نصیحت فرمائی کہ انہیں ذکر الٰہی کی عادت ڈالنی چاہیئے۔ خصوصاً فارغ وقت کا ہر لمحہ دعائیں کرنے میں بسر ہونا چاہیئے۔

حضور نے فرمایا نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا ہمیں یہ تاکیدی ارشاد ہے کہ ہر کام کو دعا سے شروع کرو۔ اس لئے ازدواجی تعلق جس کی ابتدا نکاح کے اعلان سے ہوتی ہے۔ اور جو دراصل ایک نئی زندگی کی ابتدا ہے۔ اس موقعہ پر بھی اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہیئے۔ کہ وہ اس رشتہ کو ہر جہت سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔

کل مورخہ ۲۴ ظہور اتوار کے دن احباب جماعت حضور ایدہ اللہ الودود کی ملاقات کا شرف حاصل کرنے کے لئے کثیر تعداد میں تشریف لائے ہوئے تھے۔ جن میں کراچی اور بعض دوسری جماعتوں کے علاوہ بعض غیر از جماعت دوست بھی شامل تھے حضور نے پونے گیارہ بجے انفرادی ملاقاتوں سے پہلے ان کو اجتماعی ملاقات کا موقعہ دیا۔ اور ان سے دیر تک دینی اور علمی موضوعات پر گفتگو فرماتے رہے۔ اس کے بعد پونے دو بجے تک انفرادی ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رہا۔ چونکہ کھانے کا وقت ہو گیا تھا اس لئے حضور نے تھوڑی دیر توقف فرمایا۔ دوپہر کے کھانے سے فارغ ہو کر حضور نے پہلے نماز ظہر پڑھائی اور پھر دوبارہ ازراہ شفقت پونے تین بجے سے پانچ بجے تک احباب کو انفرادی ملاقات سے نوازا۔ حضور کی یہ ذرہ نوازی ہے۔ کہ باوجود ناسازیٔ طبع کے ملاقاتوں کا یہ روح پرور سلسلہ آج بھی جاری ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے گزشتہ مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھانے کے بعد حاضرین سمیت لیفٹننٹ جنرل اختر حسین ملک مرحوم اور ان کی اہلیہ صاحبہ مرحومہ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی جو ترکی میں کار کے ایک المناک حادثہ میں جاں بحق ہو گئے تھے۔

(خاکسار یوسف سلیم شاہد ایم۔ اے رکن شعبہ زود نویسی)

انسان کو چاہیئے کہ خدا سے فضل مانگتا رہے

جو کام مرضیٔ الٰہی کے مطابق نہ ہوں ان میں انسان کو چاہیئے کہ خود خدا تعالےٰ کے ساتھ موافقت کرے

اکثر لوگ تو سوچتے ہی نہیں کہ ان کو اولاد کی خواہش کیوں ہے۔ اور جو سوچتے ہیں وہ اپنی خواہش کو یہاں تک محدود رکھتے ہیں کہ ہمارے مال و دولت کا وارث ہو اور دنیا میں بڑا آدمی بن جائے اولاد کی خواہش صرف اس نیت سے درست ہو سکتی ہے کہ کوئی ولد صالح پیدا ہو جو بندگان خدا میں سے ہو لیکن جو لوگ آپ ہی دنیا میں غرق ہوں وہ ایسی نیت کہاں سے پیدا کر سکتے ہیں۔ انسان کو چاہیئے کہ خدا سے فضل مانگتا رہے۔ تو اللہ تعالیٰ رحیم و کریم ہے۔ نیت صحیح پیدا کرنی چاہیئے۔ ورنہ اولاد ہی عبث ہے دنیا میں ایک بے معنی رسم چلی آتی ہے۔ کہ لوگ اولاد مانگتے ہیں اور پھر اولاد سے دکھ اٹھاتے ہیں۔ دیکھو حضرت نوح کا لڑکا تھا کس کام آیا۔ اصل بات یہ ہے کہ انسان جو اس قدر مرادیں مدنظر رکھتا ہے۔ اگر اس کی حالت اللہ تعالیٰ کی مرضی کے موافق ہو۔ تو خدا اس کی مرادوں کو خود پوری کر دیتا ہے۔ اور جو کام مرضی الٰہی کے مطابق نہ ہوں ان میں انسان کو چاہیئے کہ خود خدا تعالیٰ کے ساتھ موافقت کرے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۳۸۱ / ۳۸۲)

کارگزاری سالانہ تربیتی اجتماع

نظامت انصار اللہ کوئٹہ وقلات

یہ اجتماع ۱۹، ۲۰ جولائی ۱۹۶۹ء کو منعقد کیا گیا۔ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نائب صدر مجلس انصار اللہ نے بطور نمائندہ مرکز شمولیت فرمائی۔ اجتماع کے کل چھ اجلاس منعقد ہوئے۔

اجلاس اوّل

۱۹ جولائی کو بعد نماز عصر کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوت کے بعد انصار نے عہد دوہرایا۔ ناظم صاحب اعلیٰ نے اپنی تقریر میں مہمان کا استقبال کیا۔ اور اجتماع کی غرض وغایت بیان فرمائی۔ بعد ازاں مکرم ومحترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے اجتماع سے خطاب فرمایا۔ آپ نے ان امور پر خصوصاً زور دیا کہ احباب کو برادرانہ اخوت سے رہنا چاہیئے۔ فروتنی اور انکساری اختیار کرنی چاہیئے۔ نظام سلسلہ اور خلافت سے وابستگی ہونی چاہیئے۔ اور اولاد کی تربیت کی طرف خاص توجہ دینی چاہیئے۔ اس کے بعد حضرت المصلح الموعود کی ایک پرانی تقریر کا ٹیپ ریکارڈ سنایا گیا۔ مہتمم عمومی صاحب نے سالانہ رپورٹ کارگزاری پیش کی۔ بعد ازاں مکرم میاں عبدالقیوم صاحب ایم۔ اے نے تعلق باللہ پر اور مکرم محمد عیسیٰ جان صاحب نے "یاجوج وماجوج کے عروج وزوال" پر تقاریر فرمائیں۔

دوسرا اجلاس

تلاوت ونظم کے بعد حضرت ڈاکٹر عبدالمجید خان صاحب نے "ذکر حبیب" پر تقریر فرمائی۔ اس کے بعد مکرم ومحترم ملک سیف الرحمن صاحب مفتی سلسلہ نے درس حدیث دیا۔ آخر میں حسب پروگرام احباب کے سوالات کے جوابات عمدہ پیرائے میں نائب صدر صاحب مجلس مرکزیہ نے دیئے جو اس اجلاس کی صدارت کر رہے تھے۔

تیسرا اجلاس

تیسرا اجلاس ۲۰ جولائی ۱۹۶۹ء کو نماز تہجد سے شروع ہوا۔ بعد نماز فجر مولانا محمد الدین صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے درس قرآن کریم دیا اور مکرم چوہدری محمد حیات صاحب نے درس ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام دیا۔

چوتھا اجلاس

تلاوت ونظم کے بعد مکرم حاجی خلیفہ عبدالرحمن صاحب نے "سیرت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک پہلو" کے موضوع پر اپنی تقریر میں اکرام ضیف کے پہلو سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرت پر روشنی ڈالی۔ اور بعدہ مکرم ملک عبدالرحمن صاحب نے "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا روحانی فیض" اور مکرم شیخ محمد اقبال صاحب نے "اسلام کا اقتصادی نظام" اور مکرم میاں بشیر احمد صاحب نے "انصار اللہ کی ذمہ داریاں" اور مکرم ڈاکٹر مرزا عبدالرحیم صاحب نے "صحت انسانی کے بنیادی اصول" کے موضوعات پر تقاریر فرمائیں۔

پانچواں اجلاس

پانچواں اجلاس تلاوت ونظم کے بعد مکرم مولوی محمد دین صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے "نماز مومن کا معراج ہے" کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ بعد ازاں مکرم ومحترم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ کوئٹہ وقلات نے "تربیت اولاد" کے موضوع پر ایک بیش قیمت مقالہ پیش فرمایا۔ اس میں آپ نے اس امر پر زور دیا۔ کہ بچپن سے ہی اولاد کی تربیت شروع ہونی چاہیئے۔ نیز تربیت اولاد کے متعلق دس بنیادی اصول بیان فرمائے۔

اس کے بعد ایک تقریری مقابلہ ہوا انصار اللہ کے علاوہ خدام الاحمدیہ کو بھی حصہ لینے کی تحریک کی گئی۔ مندرجہ ذیل احباب انعام کے مستحق قرار پائے۔

انصار اللہ

۱۔ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب اول
۲۔ " عیسیٰ جان صاحب دوم
۳۔ " مرزا محمد صادق صاحب سوم

خدام

۱۔ مکرم ذکریا صاحب اول
۲۔ " خلیفہ طاہر احمد صاحب دوم

چھٹا اجلاس

تلاوت ونظم کے بعد مکرم مولوی محمد دین صاحب مربی سلسلہ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی اہم تحریکات کا ذکر کیا۔ بعدہ تقریری مقابلہ میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے انصار اور خدام کو نمائندہ مرکزیہ نے انعامات تقسیم فرمائے بعد ازاں آپ نے اختتامی خطاب فرمایا۔ آپ نے انصار اللہ کو وقف عارضی کی مبارک تحریک میں شامل ہونے کی پُر زور اپیل کے ساتھ اس کی اہمیت اور افادیت کو واضح کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ تحریک اتنی بابرکت ہے کہ اپنی ذاتی اصلاح اور تربیت کے لحاظ سے ایک قسم کے اعتکاف کا رنگ رکھتی ہے۔ اور جو دوست اس کا ایک مرتبہ مزہ چکھ لیں گے۔ انہیں دوبارہ تحریک کرنے کی ضرورت محسوس نہ ہوگی بلکہ وہ خود اس روحانی لذت کو محسوس کر کے نہایت شوق سے اس میں آئندہ متواتر حصہ لیتے رہیں گے۔

اس کے بعد آپ نے انصار اللہ کو ان کے عہد کی طرف توجہ دلائی جسے وہ تمام اہم مواقع پر دہراتے ہیں۔ آپ نے اس عہد کو قرآنی تعلیم کی روشنی میں واضح فرمایا اور اس پر عمل پیرا ہونے کی تلقین فرمائی۔ آپ نے خلافت سے وابستگی پر زور دیتے ہوئے فرمایا کہ یہی تمام کامیابیوں کی کلید ہے۔ اسی لئے اس عہد کی ایک شق یہ ہے کہ میں اپنی اولاد کو خلافت سے وابستہ رہنے کی ہمیشہ تلقین کرتا رہوں گا۔ آپ نے فرمایا کہ انصار کو اپنا محاسبہ کرتے رہنا چاہیئے۔ کہ انہوں نے اس سلسلہ میں کیا کوشش کی ہے۔ خلافت سے وابستگی کے معنی یہ ہیں کہ خلیفۂ وقت کی طرف سے اور نظام سلسلہ کے جو بھی احکامات اور ہدایات ہوں ان پر مکمل طور پر عمل کیا جائے۔

بعدہ عہد دوہرایا گیا اور بعد دعا یہ اجتماع ۲۰ جولائی کو دن کے سوا ۱ بجے ختم ہوا۔ حاضری تسلی بخش تھی چنانچہ آخری اجلاس میں کل ۲۰۰ کے قریب حاضری تھی اطفال اور خدام نے بھی استفادہ کیا۔ یہ نظامت انصار اللہ کوئٹہ وقلات کا آٹھواں اجتماع تھا۔ جو کہ ۱۹ جولائی ۱۹۶۹ء کو ۵.۳۵ پر شروع ہوا اور ۲۰ جولائی ۱۹۶۹ء کو سوا ۱ بجے ختم ہوا۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی

اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

تعمیر مساجد ممالک بیرون کے ضمن میں طبیب حضرات کا فرض

مکرم راجہ نذیر احمد صاحب ظفر بی۔ اے رایل ایل۔ بی راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گول بازار ربوہ تحریر فرماتے ہیں:۔

"حسب ارشاد حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ گزشتہ مالی سال کا چندہ برائے تعمیر مساجد بیرون مبلغ تین صد ایک روپیہ (۳۰۱) بذریعہ چیک امانت تحریک جدید ارسال خدمت ہے۔"

قارئین کرام سے راجہ صاحب موصوف کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالےٰ ان کو اپنے فضلوں اور رحمتوں سے وافر حصہ عطا فرمائے۔ اور آئندہ بیش از پیش قربانیوں کی توفیق فرماتا رہے۔ حسب ارشاد سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ ہمارے جملہ طبیب حضرات کا فرض ہے کہ وہ تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے مقدس پروگرام میں کما حقہ حصہ لیں۔ (وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ

احباب یہ خبر مسرت سے سنیں گے کہ پانچواں آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ حسب معمول شعبہ صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام اپنی شاندار روایات کے ساتھ ۱۹، ۲۰۔ ۲۱ تبوک (ستمبر) کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے جس میں ملک کی نامور ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ علاوہ ازیں مغربی پاکستان کے تمام کالجوں کی ٹیمیں بھی شامل ہونگی۔ انشاء اللہ

(حمید احمد خالد ایم۔ اے سیکرٹری ٹورنامنٹ)

شانِ خاتم الانبیاء صلعم

حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام بانی جماعت احمدیہ کے نزدیک آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا مقام اور شان کیا تھی۔ کارڈ آنے پر مفت

۔ پتہ صاف لکھیں ۔

محمود احمد قمر ایڈووکیٹ سمن آباد لائلپور

محترم حاجی مولوی فضل دین صاحب کا ذکرِ خیر

محترم حاجی مولوی فضل دین صاحب عرصہ ایک سال تک بیمار رہنے کے بعد مورخہ ۱۱ جولائی ۱۹۷۰ء بروز جمعہ بوقت تین بجے صبح بعمر ۸۵ سال اپنے حقیقی مولا کو جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم موضع بارڈے وال اعوانان ضلع لدھیانہ کے رہنے والے تھے۔ آپ کے والد صاحب چوہدری علی نواز صاحب تھے۔ آپ نے ۱۹۲۰ء کے قریب بذریعہ لیفٹیننٹ ڈاکٹر عبدالکریم صاحب ساکن گوجروال ضلع لدھیانہ بمقام چھاؤنی میرٹھ جہاں آپ ملٹری میں ملازم تھے حضرت خلیفۃ المسیح ثانی رضی اللہ عنہ کے دست مبارک پر بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ آپ پہلے فرقہ اہل حدیث سے منسلک تھے اور نہایت ہی جوشیلے اہل حدیث تھے گاؤں میں آپ کی برادری کا خاص زور تھا جب آپ احمدی ہونے کے بعد گاؤں میں آئے تو بہت مخالفت شروع ہو گئی۔

چونکہ گاؤں میں خاکسار اکیلا احمدی تھا۔ اس لئے میرے گھر ہی نماز باجماعت کا انتظام کیا گیا۔ جب مبلغ صاحبان تشریف لاتے تو میرے گھر پر ہی تقاریر کا انتظام ہوتا تھا۔

مخالفت کا زور بڑھتا چلا گیا۔ لیکن مرحوم کا زندگی باوجود ہزاروں تکالیف و مشکلات کے احمدیت پر ثابت قدم رہے۔ ان ہی ایام میں آپ کی اہلیہ وفات پا گئیں۔ چھوٹے چھوٹے تین بچے رہ گئے مخالفوں نے کوئی کسر اٹھا نہ رکھی بلکہ نائی اور حجام کو بالکل بند کر دیا۔ جدھر بھی جاتے گالیوں کی بوچھاڑ ہوتی حتیٰ کہ مخالفین نے بچے بھی چھین لئے۔ آپ رنجیدہ خاطر ہو کر قادیان میں تشریف لے گئے۔ حضرت صاحب کے حکم سے لنگر خانہ میں ملازم ہو گئے۔ حضرت اماں جان نے بطور تبرک آپ کو جائے نماز مرحمت فرمایا۔ پارٹیشن کے بعد آپ نے موضع ملیانوالہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں سکونت اختیار کی۔ آپ عابد اور دعا گو بزرگ تھے۔ جماعت احمدیہ ملیانوالہ کے امیر جماعت رہے اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعاؤں کو شرفِ قبولیت بخشتے ہوئے آپ کی اولاد کو بھی سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہونے کی توفیق دی۔ آپ کا اٹھنا بیٹھنا تبلیغ تھا۔ نماز تہجد اور اشراق کے پابند تھے۔ آپ کے بڑے فرزند چوہدری بشیر احمد صاحب نے آپ کے حج کا بندوبست بھی کر دیا چنانچہ آپ حج بیت اللہ سے مشرف ہوئے۔ آپ حضرت خلیفۃ المسیح ثانی کے عاشق تھے۔ محترم ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم مرحوم سے خاص محبت رکھتے تھے۔ آپ ملک صاحب مرحوم کی تقریروں اور مناظروں سے بے حد متاثر تھے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم و مغفور کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی اولاد کو آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(غلام محمد احمدیہ منزل علی پور مظفر گڑھ)

تشحیذ الاذہان کے شمارہ کی ایک جھلک

ماہنامہ تشحیذ الاذہان کا ماہ ظہور (اگست) کا شمارہ مقررہ تاریخ کو پوسٹ کر دیا گیا ہے۔ اس شمارہ کے خاص خاص مضامین یہ ہیں۔

★ مولانا ظہور حسین صاحب فاضل کے بچپن کا دلچسپ واقعہ
★ چاند کے خلائی سفر سے متعلق دو معلوماتی مضامین
★ ہم نے نمائش لگائی ——— ایک مزاحیہ مضمون

اس کے علاوہ لطائف، نظمیں، کہانیاں۔ دماغ لڑاؤ۔ آپ کے خطوط، سوال وجواب اور دیگر بے شمار دلچسپیوں سے بھرپور یہ شمارہ دیکھنے کے لائق ہے۔ سالانہ چندہ پانچ روپے ارسال کر کے آج ہی سال بھر کے لئے خریدار بن جائیے۔

(مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

نصیر احمد صاحب نذیر مرحوم

پانچ اگست کی رات کو میرا پیارا بیٹا نصیر احمد نذیر متعلم جماعت دہم خانیوال میں میری غیر حاضری میں اپنی والدہ اور تین چھوٹے بھائیوں کو چھوڑ کر صرف چند گھنٹوں کی بیماری کی بعد ۱۵ سال کی عمر میں اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم کی زندگی شروع سے ہی وقف کر دی تھی اور عزیز مرحوم بھی ہر وقت اس تلاش میں تھا کہ کب تعلیم مکمل کر کے اپنے پیارے آقا کی خدمت میں حاضر ہو جائے۔

مرحوم بہت اچھی صحت کا مالک اور تندرست نوجوان تھا۔ عمر کے لحاظ سے قد اور جسم کہیں زیادہ نمایاں نظر آتے تھے۔ ۴ اگست کو شام کے وقت کچھ طبیعت خراب ہوئی۔ ڈاکٹر نے تسلی دی۔ لیکن طبیعت خراب ہوتی چلی گئی۔ رات کے ۱۰ بجے دست اور الٹیاں آنی شروع ہو گئیں۔ بخار بھی ہو گیا۔ ڈاکٹر پاس ہی رہا۔ گلوکوز کی دو بوتلیں لگائی گئیں۔ ہوش آگئی باتیں شروع کر دیں بیٹے بیٹے نماز ادا کی۔ تھوڑی دیر بعد روح قفسِ عنصری سے پرواز کر گئی

۶ اگست کو راولپنڈی سے واپس خانیوال کے لئے جب عاجز کھٹالہ اسٹیشن پر پہنچا تو خبر ملی۔ میت بذریعہ ٹرک خانیوال سے دھیر کے کلاں گجرات پہنچ رہی ہے۔ چنانچہ وہاں ہی اتر گیا رات کے ۸ بجے ٹرک دھیر کے پہنچا اور خاکسار کی اہلیہ مع دیگر افراد جن میں احمدی اور غیر احمدی احباب بھی تھے پہنچ گیا اور تقریباً رات کے ۱۲ بجے گاؤں کے قبرستان میں تدفین ہوئی۔

مرحوم مولوی حیات محمد صاحب سابق نقیب مسجد دلی دروازہ کا نواسہ اور چوہدری احمد دین مرحوم آف گولیکی کا سب سے بڑا پوتا تھا۔

مرحوم بہت خوبیوں کا مالک تھا طبیعت میں حجاب۔ آنکھوں میں شرم پانچ وقت کا نمازی احمدیت کا شیدائی۔ خدام الاحمدیہ خانیوال کا سرگرم رکن۔ کبھی زبان سے گالی یا نازیبا لفظ نہیں سنا گیا۔ مرحوم اپنے ساتھیوں میں بوجہ اپنی شرافت بہت مقبول تھا۔

مرحوم پندرہ دن کی تربیتی کلاس میں جو جولائی ۶۹ء کے آخری ہفتہ میں ختم ہوئی۔ ربوہ میں بڑے شوق سے شامل ہوا۔ اور جب واپس خانیوال آیا تو بڑا خوش تھا۔ کہ ربوہ میں دینی ماحول میں پندرہ دن گذارنے کا موقعہ ملا۔ مرحوم جب تک اطفال میں رہا مجلس اطفال الاحمدیہ کا کام بڑی تندہی سے کرتا رہا۔ پھر جب خدام میں شامل ہو گیا تو پھر بھی باوجود کم عمر اور مجلس سے دور رہنے کے اپنے کام کو خوش اسلوبی سے سرانجام دیتا رہا۔ مرحوم کو چھوٹی عمر میں تبلیغ کا بہت شوق تھا۔ کتابوں اور قرآن مجید میں سے حوالے نکال نکال کر جمع کرتا اور پھر خاکسار سے تسلی حاصل کر کے دوسرے لڑکوں اور ہم جماعت ساتھیوں کی تسلی کرتا۔ مرحوم کی مبلغ بننے زندگی وقف کرنے۔ ربوہ میں رہائش کی تمنا ہر وقت دل میں رہتی تھی۔ خاکسار نوکری کے سلسلے میں جہاں جہاں بھی رہا۔ مرحوم نے اپنے نقش وہاں چھوڑے۔

آخر میں احباب جماعت سے بصد منت دل سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ تمام لواحقین کو صبر کی توفیق عطا فرما دے۔ آمین۔

ہو فضل تیرا یارب یا کوئی ابتلا ہو
راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تیری رضا ہو

اعلان گمشدہ رسید بک خدام الاحمدیہ مرکزیہ

قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ لاہور چھاؤنی نے اطلاع دی ہے کہ رسید بک نمبر ۲۸/۷۲ کہیں گم ہو گئی ہے۔ جو کہ رسید نمبر چھ تک استعمال شدہ ہے۔ تمام خدام کو بذریعہ اعلان ہذا مطلع کیا جاتا ہے اس رسید بک پر کسی قسم کی کوئی ادائیگی نہ کریں اور اگر کسی خادم یا طفل کو اس بارہ میں علم ہو تو فوری طور پر مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ یا قائد مجلس لاہور کینٹ کو اطلاع دیں۔

مہتمم مال
خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

وصیت

ضروری نوٹس: مندرجہ ذیل وصیت مجلس کارپرداز قادیان اور صدر انجمن احمدیہ قادیان کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جاتی ہے تاکہ اگر کسی صاحب کو کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو پندرہ یوم کے اندر اندر دفتر بہشتی مقبرہ قادیان کو تحریری طور پر مع ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ قادیان)

وصیت نمبر ۱۳۷/۵۔ محمد شمس الدین ولد نمازی منڈل صاحب مرحوم قوم شیخ پیشہ کاشتکار عمر ۳۵ سال بیعت ۱۹۴۳ء ساکن گانٹلہ ڈاکخانہ کمار منڈ ضلع مرشد آباد صوبہ بنگال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۲۸/۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

تفصیل جائداد (زمین)	نمبر شمار	موضع	کھتیان نمبر	پلاٹ نمبر	مقدار	قیمت
I	(۱)	گانٹلہ	۵۷۹	۱۱۵۸	۲۰ ڈیسیمل	
	"	"	"	۲۲۵۳	۲۱ "	۲۰۰۰
	(۲)	"	۱۱۸	۲۹۴۴	۱۴ "	۷۰۰
	(۳)	"	۶۶۷	۲۳۷۹	۳۳ "	۱۶۰۰
					۸۸	میزان ۴۳۰۰

کل جائیداد -/۴۳۰۰ روپیہ کا ۱/۱۰ حصہ وصیت کرتا ہوں

II مکان اور اسباب کی موجودہ قیمت اندازاً -/۵۰۰ روپیہ کا بھی ۱/۱۰ حصہ وصیت کرتا ہوں

III ماہوار آمد — سالانہ آمد جب بھی جو آمد ہوگی اسکی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اور ہمیشہ حصہ آمد ادا کرتا رہوں گا (انشاء اللہ)

العبد: محمد شمس دزی Vill Gantla P.O. Kumar Sanda
MURSHID ABAD

گواہ شد:
Tahirudin Ahmad, Vill Gantla P.O. Kumar Sanda
MURSHID ABAD

گواہ شد:
Muhammad Firoz-u-din Vill Gantla P.O. Kumar Sanda
Dist: Murshid-Abad, West Bengal

تجاویز برائے شوریٰ خدام الاحمدیہ

خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر شوریٰ کا انعقاد ہوگا قائدین مقامی قائدین اضلاع اور قائدین علاقہ سے التماس ہے کہ شوریٰ کے لئے تجاویز بھجوا کر شکریہ کا موقع دیں۔

دفتر مرکزیہ میں تجاویز پہنچنے کی آخری تاریخ ۵ اتبوک (ستمبر) ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱- عزیزم سید سعید احمد صاحب جو حضرت قاضی سید امیر حسن صاحب کا لڑکا اور خاکسار کا داماد ہے چند دن ہوئے امریکہ روانہ ہو گئے ہیں۔ بزرگان سلسلہ کی خدمت میں خیریت سے واپس ملک پہنچنے کے لئے دعا کی درخواست ہے اور عزیزم سید منیر احمد صاحب جو سید سعید احمد کا لڑکا ہے۔ تعلیم کے لئے گیا ہوا ہے۔ اس کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سید عبد اللطیف پنشنر

(صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

۲- میرے بڑے بھائی ڈاکٹر ملک مسعود احمد نبی (ایچ ڈی) کی اعلیٰ تعلیم کے لئے امریکہ جا رہے ہیں۔ خاندان حضرت مسیح موعودؑ صحابہ کرام اور بزرگانِ سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سفر میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ اور بخیریت انہیں منزل مقصود تک پہنچائے اور اعلیٰ کامیابی عطا کرے۔ نیز میں نے ایف ایس سی کا امتحان دیا ہے کامیابی کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

(شاہد پرویز ملک۔ دار برکت ضلع شیخوپورہ)

مکرم مرزا سلطان بیگ صاحب کی وفات

میرے بھانجے اور داماد مرزا سلطان بیگ صاحب ابن مکرم مرزا عمر بیگ صاحب مرحوم جو B.B.C میں ملازمت کرتے تھے۔ ۱۰ اگست کو اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے لندن میں وفات پا گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

۱۳/۶۹ کو مسجد فضل لندن میں ان کی نماز جنازہ مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام جماعت احمدیہ لندن نے پڑھائی جس میں کثرت سے احباب شامل ہوئے بلکہ مرحوم کے ہندو، عیسائی اور سکھ دوست بھی اس میں شامل ہوئے۔ بعدہٗ انہیں مسلمانوں کے قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر امام صاحب نے دعا کرائی۔ مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے اور جماعت کے ہر کام میں دلچسپی سے حصہ لیتے تھے (اقرباء کے ساتھ ہمدردانہ سلوک کرتے تھے اور ان کی ہر ممکن مدد کرتے تھے۔

مرحوم نے سات بچے (۵ لڑکیاں اور دو لڑکے) اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ خاندان حضرت مسیح موعود اور بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے چھوٹے چھوٹے بچوں کا اور ان کی اہلیہ کا جو میری بچی ہے۔ حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

عمر ۳۵ سال تھی۔

مرزا عبد الحمید پنشنر صدر انجمن احمدیہ
دار الصدر شرقی ربوہ

تحریک جدید کے کام کی نمایاں خصوصیات

انصار اللہ توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

(۱) "۱۹۳۴ء میں جب یہ تحریک شروع ہوئی تھی۔ بیرون پاک و ہند بہت کم جماعتیں تھیں۔ ایک آدھ ملک میں کچھ لوگ احمدیت سے متعارف اور اس کی حقانیت کے قائل تھے لیکن تحریک جدید کے اجراء کے ساتھ (جو یقیناً الٰہی تحریک ہے) بڑی کثرت سے مختلف ممالک میں جماعتہائے احمدیہ قائم ہو چکی ہیں۔"

(۲) "غیر مذاہب کو اس تحریک جدید کی وجہ سے اور اس کے کاموں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے اور جو اپنی جہالت اور عدم علم کی وجہ سے اسلام کو خاطر میں نہیں لاتے تھے۔ آج وہ اسلام کے عقلی دلائل اور اسلام کی ترقیات روحانیہ اور تائیدات سماویہ سے مرعوب ہو رہے ہیں۔"

(۳) "قرآن کریم کے تراجم اور تفسیر کی اشاعت یہ بھی ایک نمایاں کام ہے جو تحریک جدید کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے مخلصین جماعت سے لیا ہے۔"

اس مقدس تحریک کو مستحکم سے مستحکم تر کرنے کی ذمہ داری بہت حد تک انصار اللہ کے کندھوں پر عائد کی گئی ہے۔ اسلئے مجالس انصار اللہ کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے پُر معارف خطبات بذریعہ ڈاک بھجوائے جا چکے ہیں۔ تاہم اگر کوئی مجلس محروم رہ گئی ہو تو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات کے لئے دفتر وکیل المال تحریک جدید ربوہ سے رجوع فرمایا جائے۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

قائدین اضلاع سے ایک سوال

کیا آپ نے ماہ وفا (جولائی) کی رپورٹ کارگزاری مرکز کو بھجوا دی ہے؟ اگر نہیں تو جلد بھجوا دیں۔
مرکز کو آپ کی رپورٹ کا شدت سے انتظار ہے (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

روسی بحری بیڑے کی شام اور مصر کے ساحلوں کے قریب جنگی مشقیں۔

نیپلز ۲۸ اگست۔ عرب ممالک اور اسرائیل کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پیش نظر روس کے بحری بیڑے نے بحیرہ روم میں شام اور متحدہ عرب جمہوریہ کے ساحلوں کے قریب جنگی مشقیں شروع کر دی ہیں اس بحری بیڑے میں ۶۵ جنگی جہاز شامل ہیں۔ روس کے بحری بیڑے کی جنگی مشقوں کو نیٹو کے رکن ممالک اور خاص طور پر اسرائیل کے حلیف ملکوں کو بہت زیادہ تشویش لاحق ہو گئی ہے نیٹو کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ نیٹو کے دیکھ بھال کرنے والے طیاروں کے ہوا بازوں نے پتہ چلایا ہے کہ کل روس کے ۳۰ ہیلی کاپٹر روسی بحری بیڑے کے اوپر پرواز کر رہے تھے نیٹو کے مطابق اس بحری بیڑے میں ۶۱ سے ۶۳ کے درمیان جنگی جہاز شامل ہیں ان میں سے دس آبدوزیں ہیں۔

سوڈان کے سابق صدر وفات پا گئے

خرطوم ۲۸ اگست۔ سوڈان کے سابق صدر اسمٰعیل الازہری کل دارالحکومت خرطوم کے ایک ہسپتال میں وفات پا گئے۔ ان کی عمر ۷۰ سال تھی۔ واضح رہے کہ چند ماہ قبل نوجوان فوجی افسروں نے بغاوت کر کے ان کی پانچ سالہ حکومت کا تختہ الٹ دیا تھا۔

سلامتی کونسل نے اسرائیل کے خلاف قرارداد مذمت منظور کر لی

نیویارک ۲۸ اگست۔ سلامتی کونسل نے متفقہ طور پر لبنان کے جنوبی علاقوں پر فضائی حملے پر اسرائیل کے خلاف قرارداد مذمت منظور کر لی۔ سلامتی کونسل نے متنبہ کیا کہ اگر اسرائیل اب بھی اپنی حرکتوں سے باز نہ آیا تو اس کے خلاف مؤثر اقدامات کئے جائیں گے۔

سلامتی کونسل نے جنگ بندی لائن کی خلاف ورزی کرنے کے واقعات کی بھی شدید مذمت کی ہے اجلاس میں عرب حریت پسندوں کے حملوں کی بھی مذمت کی گئی ہے۔ یاد رہے کہ اسرائیل نے بھی سلامتی کونسل سے درخواست کی تھی کہ لبنان کے علاقے سے عرب حریت پسند اسرائیلی علاقوں پر جو حملے کرتے ہیں ان کی بھی مذمت کی جائے۔

لبنان نے کہا گیا تھا کہ اگر لبنان عرب چھاپہ ماروں کے حملوں اور جنگ بندی لائن کی خلاف ورزی کی مذمت کرنے کی قرارداد منظور کرے تو اسرائیل کے خلاف قرارداد مذمت بھی منظور کرے گا لبنان نے اس پر رضامندی کا اظہار کیا تھا۔

الیکشن کمیشن کے افسروں کی کانفرنس

ڈھاکہ ۲۸ اگست۔ الیکشن کمیشن کے افسروں کی اعلیٰ سطح کی کانفرنس ڈھاکہ میں شروع ہوئی۔ اس کی صدارت چیف الیکشن کمشنر مسٹر جسٹس عبدالستار نے کی۔ کانفرنس میں انتخابی فہرستوں کی تیاری سے متعلق معاملات پر غور کیا جائے گا۔ اور انہیں آخری شکل دی جائے گی۔ کانفرنس میں الیکشن کمیشن کے سیکرٹری مسٹر حماد رضا دونوں ریجنل الیکشن کمشنر اور دونوں صوبائی الیکشن اتھارٹیوں کے چیئرمینوں نے شرکت کی۔

چیف الیکشن کمشنر مسٹر جسٹس عبدالستار نے الیکشن کمشنروں کی دو روزہ اعلیٰ سطحی کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ الیکشن کمیشن کے افسروں کو پوری شدت سے اس بات کا احساس کرنا چاہیئے کہ جلد از جلد عام انتخابات کا انعقاد ملک و قوم کی بہبود کے لئے بہت ضروری ہے۔

اسرائیل کا ردّعمل

تل ابیب ۲۸ اگست۔ تل ابیب کے سیاسی حلقوں نے خیال ظاہر کیا ہے کہ عرب وزرائے خارجہ کے اجلاس کے بعد اگر دنیا بھر کے اسلامی ملکوں کی سربراہی کانفرنس منعقد ہو بھی گئی تو اس سے اسرائیل کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا اور مجوزہ کانفرنس میں کوئی اہم فیصلے نہیں کئے جا سکیں گے واضح رہے کہ ان اعلیٰ سطحی مذاکرات کے بارے میں اسرائیل کی طرف سے سرکاری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا تاہم ایک سرکاری ترجمان نے بتایا ہے کہ اسرائیلی حکومت اس بارے میں اپنی رائے کا اظہار اس وقت کر سکے گی جب مذاکرات میں ہونے والے فیصلے اور قراردادوں کے تمام پہلوؤں کا تفصیلی جائزہ مکمل ہو جائے گا۔ تل ابیب کے سیاسی حلقوں نے یہ بھی کہا ہے کہ اسلامی سربراہوں کی کانفرنس ناجائز ہو گی۔ کیونکہ بیت المقدس میں مسلمانوں کے مقامات مقدسہ کی ذمہ داری اسلامی کونسل پر عائد ہوتی ہے اور مسجد اقصیٰ میں آگ لگنے کی ذمہ داری بھی اسی ادارے کے مقرر کردہ محافظوں پر ہے جنہوں نے

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ

کے متعلق

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا المصلح الموعودؓ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آ گئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں اس لئے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے تا کہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو وہ تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہوا در تشدہ وہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہے۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے۔"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

ضروری اعلان

"صدر صاحبان موصیان سیکرٹری صاحبان مال تسلی فرما لیں کہ ان کی جماعت کے حصہ آمد کے جملہ موصیان نے شرح اصل آمد بعد تکمیل دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ بھجو دیئے ہیں:" (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

اعلان گمشدہ

کرم میاں خان صاحب ابن محمد حسین چیمہ ساکن دلاور چیمہ ضلع گوجرانوالہ عرصہ قریباً چار ماہ سے لاپتہ ہیں۔ ان کا قد درمیانہ۔ رنگ گندمی۔ داڑھی چھوٹی گول سر اور داڑھی میں قدرے سفید بال۔ آواز بھری ہوئی عمر ۵۰ سال اگر کسی جماعت میں ہوں تو احباب اطلاع دے کر مشکور فرمائیں۔ اور اگر خود وہ یہ اعلان پڑھیں تو فوراً واپس گھر تشریف لے جائیں ان کے گھر والے بہت پریشان ہیں۔

(نذیر بیگم۔ ساکن وڈاک خانہ دلاور چیمہ ضلع گوجرانوالہ)

درخواست دُعا

میرے والد محترم الطاف حسین خان صاحب شاہجہان پوری پندرہ یوم سے بندش پیشاب کی وجہ سے شدید بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو چکے ہیں بزرگان سلسلہ ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(سخاوت حسین خان شاہجہان پوری احمد نگر ضلع جھنگ)

ایک غیر ملکی باشندے کو پٹرول سے بھرے ہوئے دو ڈبے اندر لے جانے کی اجازت دے دی یا خود غفلت سے کام لیا۔

عمان ۲۸ اگست۔ فلسطینی حریت پسندوں نے اسرائیلی بندرگاہ حیفہ میں تیل کے ایک بہت بڑے کارخانے کو تباہ کر دیا انہوں نے کارخانے پر بموں سے حملہ کر دیا تھا۔

سائنس بلاک جامعہ نصرت۔ بہنوں کو خوشخبری

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

بہنوں کی خوشخبری کے لئے اطلاع ہے کہ سائنس بلاک جامعہ نصرت کی تعمیر کا کام چند روز میں شروع ہونے والا ہے۔ انشاء اللہ۔ اور امید کی جاتی ہے کہ اگر تعمیر کے مراحل جلد جلد طے ہو گئے تو اس سال ایف ایس سی فرسٹ ایر شروع کر دیں گے لیکن ہماری بہنوں نے ابھی تک اس سلسلہ میں صرف سولہ ہزار روپے جمع کئے ہیں حالانکہ ان کے ذمہ ۵۰،۰۰۰/- جمع کرنے تھے۔ اب چونکہ تعمیر کا کام شروع ہونے والا ہے اور رقم کی بہت جلد ضرورت ہوگی تمام لجنات اس سلسلہ میں چستی کا مظاہرہ کریں۔ اور صاحب استطاعت خواتین سے چندہ وصول کرکے بھجوائیں انشاء اللہ ۳۰۰ روپیہ دینے والی بہن کا نام کندہ کروایا جائے گا۔

ابھی تک سائنس بلاک کے چندہ کے لئے بحیثیت لجنہ کے کوئی منظم کوشش نہیں کی گئی۔ زیادہ چندہ انفرادی طور پر وصول ہوا ہے۔

جامعہ نصرت کی پرانی طالبات سے بھی درخواست ہے کہ وہ بھی جو استطاعت رکھتی ہوں تین سو روپے چندہ دے کر اپنے نام بطور یادگار کندہ کروائیں اور اس چندہ کی تحریک خواتین اور طالبات میں بھی کریں۔

مریم صدیقہ
(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

جامعہ نصرت برائے خواتین۔ ربوہ
اعلان داخلہ

امسال خدا تعالیٰ کے فضل سے جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں ایف ایس سی پری میڈیکل کلاسز کا اجراء ہو جائے گا۔ الحمدللہ۔ چنانچہ آرٹس مضامین کے علاوہ امسال پری میڈیکل فرسٹ ایر کا داخلہ بھی لیا جائے گا آرٹس اور سائنس کلاسز میں داخلہ لاہور بورڈ سے میٹرک کا امتحان پاس کرنے والی طالبات کے لئے ۳ ستمبر سے شروع ہوگا اور دس روز تک جاری رہے گا۔

سرگودھا بورڈ اور ملتان بورڈ سے پاس کرنے والی طالبات کا داخلہ ان کے نتیجہ نکلنے کے دس دن بعد دس روز کے لئے جاری رہے گا۔

سرگودھا بورڈ کے علاوہ کسی اور بورڈ سے امتحان پاس کرنے والی طالبات کے لئے متعلقہ بورڈ سے مائگریشن سرٹیفکیٹ لانا لازمی ہوگا۔

درخواست داخلہ کے ہمراہ پرووینشل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ شامل کریں داخلہ فارم اور پراسپکٹس جامعہ نصرت آفس سے طلب کریں۔

(پرنسپل جامعہ نصرت۔ ربوہ)

ڈاکٹر غلام اللہ صاحب کا نیا اعزاز

الحاج ڈاکٹر غلام اللہ صاحب ڈائریکٹر ریسرچ پاکستان فارسٹ انسٹی ٹیوٹ پشاور کو ۱۴ اگست ۱۹۶۹ء کو صدر پاکستان کی طرف سے تمغہ قائد اعظم کا اعزاز عطا کیا گیا ہے یہ اعزاز ان کو حشرات الارض جو پھل دار درختوں اور جنگلوں کو نقصان پہنچاتے ہیں کے انسداد میں اعلیٰ کارکردگی کے صلہ میں عطا کیا گیا ہے۔ قبل ازیں ۱۹۶۷ء کے آخر میں ڈاکٹر صاحب موصوف پاکستان اکیڈیمی آف سائنس کے فیلو منتخب ہوئے تھے۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ڈاکٹر صاحب موصوف کے لئے ہر لحاظ سے مبارک کرے اور اسے آئندہ ترقیات کا پیش خیمہ بنائے اور انہیں ملک و قوم کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(امیر جماعت احمدیہ پشاور)

داخلہ تعلیم الاسلام کالج ربوہ

گیارہویں جماعت میں نیا داخلہ لاہور بورڈ سے میٹرک پاس کرنے والوں کے لئے ۳۰ اگست بروز ہفتہ سے اور سرگودھا بورڈ سے میٹرک پاس کرنے والوں کا داخلہ سرگودھا بورڈ کی طرف سے میٹرک کے نتیجہ کا اعلان ہونے کے دس دن بعد شروع ہو جائے گا جو علی الترتیب دس دن تک جاری رہے گا۔ اس کے بعد حسب قواعد لیٹ فیس کے ساتھ ہوگا انٹرویو روزانہ ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے تک ہوا کرے گا۔ اور انٹرویو کے وقت طالب علم کے ساتھ گارڈین کا آنا ضروری ہوگا۔ تمام امیدوار کالج کے فارم داخلہ پر اپنی درخواستیں مع دو عدد فوٹو اور ضروری اسناد۔ بنام پرنسپل پہلے ہی بھجوا دیں۔ داخلہ حسب قواعد ہوگا۔ قواعد داخلہ، فارم داخلہ اور پراسپکٹس خط لکھ کر دفتر کالج سے طلب کریں۔ فارم درخواست داخلہ ہر طرح سے مکمل ہونا ضروری ہے۔

لاہور۔ ملتان۔ حیدرآباد۔ اور کراچی وغیرہ سیکنڈری بورڈوں سے میٹرک پاس کرنے والے طلباء کے لئے یہاں آنے سے قبل سرگودھا بورڈ میں مائگریشن کروانے کا سرٹیفکیٹ ساتھ لانا ہوگا۔

مستحق طلباء کو فیس وغیرہ کی مراعات دی جائے گی۔ ۰۰۔ فی صد یا زائد نمبر حاصل کرنے والے طلباء کو پوری فیس کی رعایت دی جائے گی۔ طلباء کے لئے فضل عمر ہوسٹل میں رہائش رکھنے کا عمدہ اور مستحسن انتظام ہے

ہمارے اس کالج کا سب سے اہم مقصد تعلیم الاسلام اور اسلام کی اخلاقی اور روحانی تعلیم سے طلباء کو آشنا کرنا ہے۔ اس لئے احباب کرام اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم کے لئے ربوہ کے دینی ماحول میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں بھجوائیں۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

ہم مسلمان ممالک کی مشترکہ کارروائی میں شرکت کو تیار ہیں (صدر یحییٰ)

راولپنڈی ۲۹ اگست صدر یحییٰ خان نے اعلان کیا ہے کہ مسجد اقصیٰ کی بے حرمتی عالم اسلام کے لئے ایک چیلنج ہے حکومت پاکستان مقامات مقدسہ کی حفاظت اور بیت المقدس کو واپس لینے کے لئے دوسرے مسلمان ملکوں کے ساتھ مل کر ہر کارروائی کرے گی۔ انہوں نے آج ایک بیان میں مزید کہا کہ مسجد اقصیٰ کی بے حرمتی سے پیدا ہونے والی صورت حال سے حکومت پوری طرح باخبر ہے اور وہ مناسب قدم اٹھا رہی ہے صدر یحییٰ نے کہا کہ عوام میں اس سانحہ پر جو جذبات پائے جاتے ہیں ان میں برابر کا شریک ہوں

لفٹیننٹ جنرل ٹکا خان کو مغربی پاکستان کا مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر مقرر کر دیا گیا

راولپنڈی ۲۹ اگست۔ صدر مملکت اور چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر نے لفٹیننٹ جنرل ٹکا خان کو لفٹیننٹ جنرل عتیق الرحمٰن کی جگہ زون اے (مغربی پاکستان) کا مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر مقرر کر دیا ہے ان کی تقرری ۲۹ اگست سے ہوگی۔ اس سلسلہ میں جنرل عتیق الرحمٰن کو مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر مقرر کیا ہے اسکی تقرری ۱۴ اگست سے ہوگی۔ اس سلسلے میں آج چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کے ہیڈ کوارٹرز سے مارشل لاء کے ضابطہ نمبر ۱ کا ضمیمہ ضابطہ نمبر ۳۵ جاری کیا گیا ہے۔

مصر اردن اور شام کی مشترکہ فوجی کمان قائم کی جائیگی

قاہرہ ۲۹ اگست۔ اسرائیل کے خلاف جنگی کارروائیوں کو مربوط بنانے کے لئے متحدہ عرب جمہوریہ اردن اور شام کے درمیان نہایت اہم مذاکرات شروع ہو گئے ہیں قاہرہ میں تینوں ملکوں کے درمیان ہونے والے خارجہ کی خفیہ بات چیت ہوئی۔ باخبر ذرائع کے مطابق اجلاس میں تینوں ممالک کی مشترکہ فوجی کمان قائم کرنے اور اسرائیل کے خلاف محاذ جنگ مضبوط بنانے کے مسئلے پر غور ہوا۔